بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

پیر، 27 شوال، 1437ھ | 01/08/2016 | نمبر: 1437 AH/045

پریس ریلیز

گیمبیا کا صدر اسلام کے قوانین سے لڑ رہا ہے!

21 جولائی 2016 بروز جمعرات کو گیمبیا کی پارلیمنٹ نے صدر، یحیی جامع کے 18 سال سے کم عمر کی لڑکیوں کے لئے شادی پر پابندی عائد کرنے کے فیصلے کی منظوری دے دی۔ پارلیمنٹ نے 2005 کے چائلڈ پروٹیکشن بل کے اندر ترمیم کرتے ہوئے، 18 سال سے کم عمر لڑکی سے شادی کرنے والے پر بھاری جرمانہ عائد کرنے کا قانون بنا دیا۔ قانون کی منظوری سے پہلے، صدر نے اپنے ایک بیان میں کہا: "18 سال سے کم عمر لڑکی سے شادی کرنے والے کو 20 سال تک جیل میں رہنا پڑے گا۔ لڑکی کے والدین کو 21 سال جیل میں گزارنے پڑیں گے اور معلوم ہونے پر مخبری نہ کرنے والے کو 10 سال جیل کاٹنی پڑے گی۔ صدر نے شادی کی تقریب کی صدارت کرنے والے امام کے لئے قید کا بھی عندیہ دیا۔

اس قانون کا اجراء ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب خاتون اول، صدر کی بیوی، زینب یحیٰی جامع نے افریقی یونین میں کم سن کی شادی کے خاتمے کے لیے مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ اور ساتھ ہی یحیٰی جامع کے فوجی اقتدار کے آغاز کی بائیسویں سالگرہ کا انعقاد بھی کیا جا رہا ہے، جس دور کے دوران گیمبیا میں انسانی حقوق کی ابتر صورتحال اور مخالفین اور صحافیوں پر ظلم کے خلاف بین الاقوامی حلقوں سے آوازیں اٹھتی رہی ہیں۔

اس صوابدیدی قانون کی تشہیر کے لیے زبردست سرگرمیوں کا سہارا لیا گیا ہے جیسا کہ نوعمری کی شادیوں کو ایڈز جیسے مرض سے جوڑنا اور یہ دعویٰ کرنا کہ نوعمری کی شادی کا تدارک ہی غریب افریقی ملک کے احیاء اور اقتصادی ترقی کا ضامن ہو گا۔ یہ مہم بہت سی غلط فہمیوں کا شکار ہے جیسا کہ مثال کے طور پر حکومت کی سرپرستی میں ہونے والی فیلڈ ریسرچ، جس کو یونیسیف کی حمایت حاصل ہے، میں دکھایا گیا کہ گیمبیا میں آٹھ اشاریہ پانچ فیصد لڑکیوں کی شادیاں پندرہ سال سے کم عمر میں کر دی جاتی ہیں جبکہ چھیالیس فیصد کی شادیاں اٹھارہ سال سے کم عمر میں کر دی جاتی ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ زیادہ تر لڑکیوں کی شادیاں پندرہ سے اٹھارہ سال کے درمیان کی جاتی ہیں۔ تو پھر یہ کیسا جرم ہوا؟ جس کی پاداش میں لڑکی کے والد کو عمر قید کاٹنی پڑے جیسا کہ اس نے ناحق کسی کی جان لے لی ہو! اور یہ کیسا عجیب صدر ہے جس نے حال ہی میں ملک کو ایک اسلامی جمہوریہ قرار دے دیا ہے جبکہ وہ ان سزاؤں کا اعلان بغیر کسی قانونی بنیاد کے کر رہا ہے۔ حسبنا الله و نعم الوكيل۔

اس ترمیم کو حکومت کے لیے میڈیا پر موشن اور بین الاقوامی مارکیٹنگ کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے اور صدر اور اس کی بیوی ایسا ظاہر کر رہے ہیں جیسا کہ وہ لڑکیوں کا دفاع کر رہے ہوں اور ان کو تحفظ فراہم کر رہے ہوں۔ جبکہ حقیقت بلکل اس کے برعکس ہے۔ یہ ترمیم گیمبیا کی خواتین اور بچیوں کو غربت، جہالت، بیماریوں اور استحصال سے بچانے کے لیے نہیں بلکہ گیمبیا تو تیسرے ملینیم میں بھی ان ممالک کی صفحوں میں کھڑا ہے جو ملیریا کا شکار ہیں۔ یہ لوگ اسلام کے قوانین سے لڑ رہے ہیں جبکہ ہم نے ان کو ایک بھی ایسی مہم کرتے نہیں دیکھا جس میں ان بچیوں کی عزت کو سمگلروں کے چنگل سے بچانے کے لیے کوشش کی جا رہی ہو۔ بلکہ حکومت ان بچیوں کو "غیر ملکی سیاحوں" کے لیے آسان شکار بننے دیتی ہے اور سیاحت کو فروغ دینے کے بہانے ان جرائم سے چشم پوشی کرتی ہے۔ ایک ایسی حکومت جو اٹھارہ سال سے کم عمر لڑکی کی شادی پر پابندی لگاتی ہے جبکہ اسی لڑکی کو عصمت فروشی کا لائسنس فراہم کرتی ہے اور یہاں تک کہ ان سے ضروری میڈیکل ٹیسٹ کرانے کا مطالبہ بھی کرتی ہے۔ کئی بین الاقوامی تنظیموں نے اس شرمناک دھندے میں کام کرنے والی لڑکیوں کے تحفظ میں ناکامی پر گیمبیا کی حکومت کی مذمت کی ہے۔ یونیسیف نے اپنی آفیشل ویب سائیٹ پر گیمبیا کے پیج پر اس کا ذکر کیا ہے۔

یہ قانون نہ صرف پرعزم مسلمان خاندانوں کو نشانہ بنا رہا ہے اور عفت اور فضیلت کی خواہش رکھنے والوں کو دھمکا رہا ہے بلکہ اس کا مقصد مسلم کمیونٹی کو مجرم قرار دینا اور ان میں بے حیائی پھیلانا ہے۔ وہ شادی سے لڑ رہے ہیں اور لوگوں کے درمیان برائی کو پھیلانے کے لیے بداخلاقی کی سہولت بہم پہنچا رہے ہیں۔ اور وہ کھلے گناہ کے دروازے کھولنے اور تمام جہانوں کے رب کی نہی میں گرنے سے مسلمان مردوں اور عورتوں کو محفوظ رکھنے والے دروازے بند کر رہے ہیں۔ یہ دن کے اجالے میں اللہ کے قوانین کے خلاف لڑ رہے ہیں اور جو اللہ نے حلال کیا ہے اس کو منع کر رہے ہیں، اور انکی زندگی کے تصورات کو فروغ دینے کے لئے دشمن کے حصار کے اندر کام کر رہے ہیں اور انکی مشکوک تنظیموں کے اندر کام کر رہے ہیں۔ ان حالات کے پیش نظر ہم مجموعی طور پر امت پر زور دیتے ہیں کہ وہ اپنے رب کے صدق پر قائم رہیں اور اپنے زریعے اسلام پر حملہ آور ہونے سے روکیں۔ اور ہم ائمہ اور علماء کو پکارتے ہیں کہ وہ ایسے مظبوط بندھ باندھیں کہ جن میں سوراخ نہ ہو سکیں اور اپنے رب کی شریعت اور مسلمانوں کے وقار کی حفاظت کریں۔

ٹیلیفون/فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

إن الذين يحبون أن تشيع الفاحشة في الذين آمنوا لهم عذاب أليم في الدنيا والآخرة والله يعلم وأنتم لا تعلمون

"بے شک، جو لوگ یہ پسند کرتے ہیں کہ ایمان والوں کے درمیان فحاشی پھیلے، ان پر دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے".

(النور:19)

مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر

شعبہ خواتین